سوال

(240) بیوی کا پستان چوسنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کا پستان چوسنا جائز ہے، وہ ابھی تک ماں نہیں بنی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کے لیے بیوی سے کوئی بھی فائدہ اور خوش طبعی کرنا جائز ہے، صرف دبر میں دخول (یعنی پاخانہ والی جگہ کا استعمال) اور حیض و نفاس کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا حرام ہے، اس کے علاوہ کچھ نہیں، خاوند جو چاہے کر سکتا ہے مثلا بوس وکنار اور معانقہ اور چھونا اور اسے دیکھنا وغیرہ

حتی کہ اگر وہ بیوی کے پستان سے دودھ پی چوسے تو یہ مباح استمتاع میں شامل ہوتا ہے، اور اس پر دودھ کے اثرانداز ہونے کا نہیں کہا جا سکتا؛ کیونکہ بڑے شخص کی رضاعت حرمت میں مؤثر نہیں، بلکہ رضاعت تو دو برس کی عمر میں مؤثر ہوتی ہے۔

سیدہ اُم سلمہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صرف وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو انتڑیوں کو کھول دے اور وہ دودھ چھڑانے کی مدت سے پہلے ہو۔'' (سنن ترمذی: 1152)

سیدنا ابن عباسؓ سے مروی ہے: لا رضاع إلا في الحولين 'کوئی رضاعت معتبر نہیں سوائے اس رضاعت کے جو دو سال کے دوران ہو۔'' (مصنف عبدالرزاق: 3 1390)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی